[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the West Pakistan Pure Food Ordinance, 1960

WHEREAS it is expedient further to amend the West Pakistan Pure Food Ordinance, 1960 (VII of 11960), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title extent and commencement.** - (1) This Act may be called the West Pakistan Pure Food (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 2, in Ordinance VII of 1960.** - In West Pakistan Pure Food Ordinance, 1960 (VII of 1960), herein after referred to the as the said ordinance, in section 2, subsection (4), after the words, "animal fat" the words, "of any halal animal" shall be inserted.

3. **Amendment of Section 33, in Ordinance VII of 1960.** In the said Ordinance, in section 33, for the full stop at the end a semicolon shall be substituted and thereafter, the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that if any wrong is done or right is violated or life or property is injured by the action taken under the said law, against the will of the owner, the Government shall be bound to pay the compensation for that injury."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It has been observed that, Council of Islamic ideology in its recommendations published in its annual report had observed that there are two anomalies in the said ordinance. Hence to make the effective legislation and to bring the existing laws in accordance with the Islamic parameters the amendment in hand is proposed.

Sd-

MS. NUSRAT WAHID,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مغربی پاکستان خالص غذا آرڈیننس، ۱۹۶۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مغربی پاکستان خالص غذا آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۶۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا مغربی پاکستان خالص غذا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم۔** مغربی پاکستان خالص غذا آرڈیننس ۱۹۶۰ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۶۰ء) میں، جس کا بعد ازیں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۴) میں الفاظ "حیوان کی چربی" سے قبل الفاظ "کسی حلال جانور کی" شامل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۱۹۶۰ء، دفعہ ۳۳ کی ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳۳ میں، آخر میں وقفہ کامل کو نیم شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد، حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی

"مگر شرط یہ ہے کہ اگر مالک کے مرضی کے خلاف کوئی غلط کام سرانجام دیا جائے یا کسی صحیح کام کی خلاف ورزی کی جائے یا اس قانون کے تحت کی گئی کارروائی سے کوئی جانی یا مالی نقصان پہنچے تو، حکومت اس نقصان کا ازالہ کرنے کی پابند ہو گی"۔

بیان اغراض و وجوہ

مشاہدہ میں آیا ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنی سالانہ رپورٹ میں شائع کی گئی سفارشات میں رائے دی تھی کہ مذکورہ آرڈیننس میں دو بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں۔ لہذا موئثر قانون سازی کرنے اور موجودہ قانون کو اسلامی رہنما اصولوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مذکورہ ترمیم تجویز کی گئی ہے۔

دستخط/۔

نصرت واحد،

رکن، قومی اسمبلی